محمد ﷺ کریم
کا
فیض
بقیۃ السلف، حجۃ الخلف، محیُّ السنۃ، ماحیَ بدعت، فردِ زماں، عارف باللہ
حضرت مولانا محمد حسن عباسی رحمۃ اللہ علیہ
(شاہ پور چاکر)
مرتب
علی رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بقیۃ السلف ، حجۃ الخلف ، محیٔ السنۃ ، ماحیٔ بدعت ، فرد زماں ، عارف باللہ

حضرت مولانا محمد حسن عباسی رحمۃ اللہ علیہ

(شاہ پور چاکر)

جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلّہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 68050

E-mail:qadriTDM@gmail.com

Cell No:+92302-3359863

خطبہ مسنونہ

الحمد للہ رب العلمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ و السلام علی سیدنا محمد و الہ و صحبہ اجمعین ۔ اما بعد فاعوذباللہ من الشیطن الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم و اللہ غفور الرحیم o قل اطیعوا اللہ و الرسول فان تولوا فان اللہ لا یحب الکفرین ۔ ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنو صلو اعلیہ و سلموا تسلیما ۔ اللھم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی و علی آلہٖ و صحبہٖ اجمعین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

دین کی سمجھ

عزیز بزرگو اور دینی بھائیو! اللہ تعالیٰ کی پاک مقدس کتاب قرآن مجید سے سورہ آل عمران پارہ تیسرا رکوع چوتھے کی چند مبارک آیتیں آپ کے سامنے رب العالمین نے تلاوت کروائی ہیں ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ سے یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بیان کرنے والے اور سننے والوں کو عمل کی توفیق عطا فرمائے ۔ اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ عطا فرمائے ۔ وہ سمجھ جو ہم سب کے لئے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنے۔ عقل اور سمجھ وہ کام کی ہے جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلنے کی تلقین کرے۔ باقی وہ عقل کہ ہم دنیاوی معاملات میں چلیں اور کامیابی حاصل کریں، روزی کمائیں، برادری سنبھالیں، دولت سنبھالیں یہ عقل تو مشترک ہے یہ تو غیر مسلم ہندوؤں کو بھی عقل ہے کہ دنیا میں کیسے چلا جائے گا یہ تو کافروں کو بھی عقل ہے کہ دنیا میں کیسے گزر سفر کریں۔ بچوں کے لئے گزر کرنا ہے دنیا کے ساتھ چلنا ہے۔ برادری کے ساتھ چلنا ہے محلے والے کے ساتھ کیسے چلنا ہے ۔ یہ عقل تو دوستو کافروں کو بھی ہے۔ وہ دُکان کرتے ہیں کاروبار سنبھالتے ہیں زمین کرتے ہیں برادری کے ساتھ بھی چلتے ہیں اولاد کو تعلیم دلاتے ہیں یہ عقل دوستو! سوچو اور سمجھو ہندوؤں کو بھی ہے ۔

عظیم نعمت

لیکن کلمے والا جس کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے عظیم نعمت عطا کی ہے۔ خاتم الانبیاء ﷺ کی غلامی نصیب کی، مدنی سائیں ﷺ کا کلمہ دیا آخری امت میں اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا یہ عظیم نعمت ہے۔ ساتوں آسمان اور زمینیں ترازو کے پلڑے میں رکھے جائیں ۔ یہ ترازو جو آپ کے بازار اور دُکانوں میں ہے وہ نہیں قیامت کے دن جو ترازو ہوگی جس میں اعمال نامے تولیں جائیں گے وہ ترازو کیسی ہوگی اللہ کو خبر ہے اس میں صرف لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایک پلڑے میں رکھا جائے اور دوسرے پلڑے میں ساتوں زمین و آسمان ڈالے جائیں الدنیا و مافیھا (دنیا اور جو کچھ اس میں ہے) کی جو بھی چیزیں ہیں وہ پڑیں تو وہ ہلکا ہو جائے گا کلمے والا پلڑا بھاری ہو جائیگا اتنی عظیم نعمت کلمے والو اتم کو دی ہے اب
گریبان میں منہ ڈال کر مسلمان سوچھے کہ میں نے اس عظیم نعمت کی کیا قدر کی ہے؟

ہر شے کا خالق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ خالق کل شئی (اللہ ہر شے کا خالق ہے) شے اس کو کہا جاتا ہے جس کو وجود ہو ہاتھی کو بھی وجود ہے اور چیونٹی کو بھی وجود ہے مچھر اور کتے کو بھی وجود ہے ان کی بھی اللہ نے غذا پیدا کی ہے ان سب کو سانس ایک ہی مالک نے دیا ہے چیونٹیوں کا خالق بھی وہی اور ہاتھیوں کا خالق بھی وہی ہے پہاڑوں، آسمانوں اور زمینوں کا، سمندروں کا مالک و خالق، چاند سورج کا خالق اور مالک بھی وہ ایک ہی ہے۔ اور کسی دوسرے کے ہاتھ میں نفع ونقصان نہیں ہے قل اللھم ملک الملک (تو کہہ اے اللہ مالک سلطنت) بادشاہوں کا بادشاہ وہی ہے۔ وتعز من تشاء وتذل من تشاء (عزت دے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے) ظاہری کرسیوں کے اقتدار پر بٹھانے والا بھی وہی ہے اور اسی اقتدار اور کرسی سے اتار کر زمین پر بٹھائے، جیل میں ڈالے ملک سے نکال دے اور تلاش کرنے پر بھی نہیں ملتے آپ کے ملک پاکستان کے قائد۔ یہ بھی اسی ایک اللہ کا کام ہے۔

نہ سوچنے والا انسان

جب سب کچھ اسی ایک اللہ کے ہاتھ میں ہے۔تو پھر انسان سوچھے کہ جو ایسے مہربان کریم مالک وخالق کا دامن چھوڑ کر قبروں پر، کانوں پر، درختوں پر منتیں مانتا ہوا آئے تو وہ ایسا گرا ہوا ہے کہ انسانی شکل میں وہ جانور سے بدتر ہے۔ **لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا اولئک کالانعام بل ھم اضل** (ان کے دل ہیں کہ ان سے نہیں سمجھتے اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں اور کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ)(الاعراف۔۱۷۹) جس کو آنکھیں ملی اور اس نے حق کو نہیں دیکھا اور کانوں سے حق کا اللہ اور اللہ کے رسول کا پیغام نہیں سنا، اپنی زندگی کو نہیں دیکھا کہ اللہ نے مجھے کیوں بنایا ہے؟ پانی کے قطرے کی بوند سے پیدا کرنے والا کون ہے؟ وہ جو یہ نہیں سوچتا اللہ نے فرمایا کہ وہ جانوروں سے بھی بدتر ہے۔

جس دن سوچھنا کسی کام کا نہیں

جانوروں کو بھی معلوم ہے کہ میرا مالک اور خالق اللہ ہے پرندوں کو بھی معلوم ہے کہ رزق دینے والی اللہ کی ذات ہے۔ جانوروں نے سوہنے عربی کو پیچانا اللہ کو پیچانا اور انسان اشرف المخلوقات ہو کر اور جس انسان کو اللہ نے عظیم ایمان توحید والی دولت کلمہ دیا یہ اپنی زندگی کے لئے نہ سوچھے کہ آخرت والا گھر ہمارا ہے اس کی کامیابی کا طریقہ کیا ہے؟ مانے یا نہ مانے آخر قبر میں جانا ہے قیامت میں اٹھنا ہے اور اپنی ساری زندگی کا حساب کتاب دینا ہے یہ جو نہیں سوچتا تو

یومئذیتذکر الانسان وانی لہ الذکری

(اس دن سوچے گا آدمی اور کہاں ملے اس کو سوچنا) (الفجر۔۲۳)

قیامت کے دن جب زنجیر ڈالیں جائیں تب سوچھے گا اللہ تعالی کا قرآن فرماتا ہے اس دن سوچھنا کس کام کا ہے؟

پوکھنوں آہے تہ پوکھ جیسیں پانی آہے پاڑ میں

(کھاشت کرنی ہے تو کر لے جب تک پانی ہے جڑ میں)

جب تک زندگی ہے تو آخرت کی کاشت کرلو۔ الدنیا مزرعۃ الآخرۃ (یہ دیناوی زندگی آخرت کی کاشت کرنے کے لئے اللہ نے دی ہے) جیسے دنیاوی زندگی میں کاشت کرتے ہیں تو بچوں کے لئے گزراوقات ہوتا ہے دوستو! آخرت والی جو زندگی ہے اس کے لئے عمل صالح تو چاہیئے وہ کاشت کرو۔

جب رب ناراض ہو جاتا ہے تو

یہ اللہ تعالی نے امتحان لیا ہے۔ جب انسان اپنے مالک کا دروازہ چھوڑ دیتا ہے اور رب ناراض ہو جاتا ہے تو پھر جس رنگ میں مبتلا کرے، گرفت کرے، اس مالک کی مرضی ہے۔ دوستو! ہر ایک کی یہ تمنا ہوتی ہے کہ اللہ ہم سے راضی ہو۔ میں دوستوں سے پوچھتا ہوں کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم سے راضی ہو؟ دوست وہ ہے جو وفادار ہو، رشتے دار وہ ہے جو رشتے دار سے وفاداری کرے، اولاد وہ ہے جو ماں باپ سے وفاداری کرے۔

ایک مثال

بیل وہ ہے جو اپنے مالک سے وفاداری کرے۔ ایسا نہیں کہ مالک گھاس ڈالنے کے لئے جائے تو تھری بیل کی طرح سینگ مار کر آنتیں ہی نکال دے یہ تو بے وفائی ہے۔ اس کا علاج چھری ہے۔ جو جانور مالک سے لڑے اس کا علاج چھری ہے یا بیڑی کا کونہ ہے کہ اسے بیچ دے۔ جو مالک وخالق کا کھائے بھی اور پھر اس رب العالمین کو بھلادے جس نے مدنی سائیں ﷺ کا کلمہ ایک عظیم نعمت دولت دی جس کی قیمت ہی کوئی نہیں وہ دیا جو ایسی عظیم نعمت کی ناشکری کرے وہ کیسا انسان ہے؟ وہ بیکار بیٹا ہے جو ماں باپ کو ناراض کرتا ہے۔ وہ بیکار دوست ہے جو دوست ہو کر دوست کو گولی مارے۔ اور وہ امتی جو اللہ تعالی اور میٹھے سائیں مدنی ﷺ جن کی غلامی خدا نے خود دی۔ وہ ان دونوں کو ناراض کرتا ہے وہ کس کام کا ہے؟ آپ سوچیں اور گریبان میں منہ ڈالیں۔

فکر ھبوط کی تعریف

بچپن پر غور کرو کہ کبھی ماں کے پیٹ میں تھے وہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ماں کی چھاتی میں غذا پیدا کی اور پھر رفتہ رفتہ تمھاری پرورش کی اور اب بھی پرورش کر رہا ہے سارے جہاں کی پرورش کرنے والا کون ہے؟ جواب دو۔ اللہ ۔جب اس نے اتنی بڑی مہربانی کی تو ایسے مالک اور مدنی سائیں کی وفاداری کو جو چھوڑے اور بے وفا بن جائے تو ایسا بندہ اور امتی رب کو پسند نہیں ۔آپ کو ایسی اولاد نہیں چاہیے جو ماں باپ سے لڑے اور نافرمانی کرے اس کو کوئی قبول نہیں کریگا چاہے مسلمان ہو یا ہندو ہو تو

اللہ تعالیٰ نے اتنی پرورش کی کہ ماں کے پیٹ سے پرورش کر کے باہر لے آیا اب بھی ہمارا بندوبست کرتا ہے اور پرورش کر رہا ہے اب ایسے مالک اور ہمارے مرشد و مربی مدنی سائیں کو جو ناراض کرے ایسی زندگی بیکار ہے جو اللہ کے رسول سے دور ہو۔اب آپ کی مرضی اگر سوچو گے کہ دنیا فانی ہے اور ہمیشہ کا گھر آخرت ہے تو اس کی تیاری کرو گے۔اللہ اور اللہ کے رسول کو راضی کرنے کے سوا ایمان ہاتھ نہیں آئے گا۔یہ کہے کہ میں مسلمان ہوں اور کلمہ پڑھے تو اپنے ہاتھ کی چیز نہیں ہے یہ اللہ کی رضامندی کی چیز ہے

ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

(یہ سعادت بازو کے طاقت سے نہیں ملتی جب تک خدا عطا نہ کرے)

شفاعت کب ملے گی؟

ایمان سے خاتمہ ہو۔کامیابی سے جائیں ۔پچاس ہزار سال کا دن چار رکعت جتنا گزرے۔جہنم کی آگ نہ دیکھیں اور سوہنے کی شفاعت ملے ۔حوض کوثر سے پانی پی کر جنت میں جائیں ۔ یہ اپنی ہاتھ کی چیز نہیں ہے یہ تب نصیب ہوگی جب اللہ بھی راضی ہو اور مدنی سائیں بھی راضی ہو۔ اللہ ناراض ہو گیا اور مدینے والے سائیں ناراض ہیں تو ٹوٹے ہوئے تو کوئی ٹانکا ہی نہیں۔سوچو!

کسی کو معلوم نہیں کہ کل کیا کرے گا

اللہ فرماتا ہے کہ کسی کو خبر نہیں کہ میں صبح ہوں گا یا نہیں

و ما تدری نفس ما ذا تکسب غدا

(اور کسی جی کو معلوم نہیں کہ کل کو کیا کرے گا) (لقمن۔۳۴)

اللہ کا قرآن فرماتا ہے کہ اے انسان تو یہ سوچتا ہے کہ میں نے یہ کرنا ہے وہ کرنا ہے اگر تم سوجاؤ اور میں سانس ہی واپس نہ کروں تو تم کیا کرو گے؟ کتنے دوست ہیں جو سوجاتے ہیں تو صبح کو ہوتے ہی نہیں یہ ڈش اور ٹی وی دیکھتے دیکھتے ہی کہیں چلے نہ جائیں اور یہ ٹی وی۔ٹی بی ہے چھوڑتی ہی نہیں۔

ہرنی کا قصہ

مدینے والے سائیں ﷺ ساتھ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ چلے جا رہے تھے اور سامنے سے ایک یہودی ہرنی کو پکڑے لا رہا تھا آپ رک گئے دونوں خلیفوں نے عرض کیا کہ چلیں آپ نے فرمایا کہ وہ شکاری آرہا ہے رکو کہ دیکھیں یعنی شکاری آرہا ہے اور ہم اس شکاری کو شکار کرنے کے لئے رکے ہیں شکاری آیا۔اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر چیز بولتی ہے خدا اگر پتھر کو کہے تو پتھر بھی بولتا ہے ہرنی کی نظر پڑی تو عرض کیا اسلام علیک یارسول اللہ ۔ اللہم تم کو مدینے پہنچائے۔روضہ اطہر پر صلوٰۃ و سلام پڑھو۔نبی کریم ﷺ کے جو کہ ہمارے مربی، ہمارے رہبر، ہمارے آقا کائنات کے سردار، حبیب کبریا ء ذوالجلال، رحمۃ اللعالمین ہیں ہم مسلمان مرید ہیں ایسے مرشد کو یاد کرے جب ٹی وی دیکھتے ہو تو کیا رحمۃ اللعالمین یاد نہیں رہتا؟ اللہ یاد نہیں رہتا؟ تاجر کو تجارت کے وقت جب دھوکہ کرتا ہے خدا یاد نہیں آتا؟ ہم نے آخرت کو بھلا دیا ہے شیطان نے ہم کو یہ غلط سبق دیا

ہے اذکر قضا اذکر قضافلاں کام فلاں کام فلاں کام ۔لوگ کہتے ہیں کہ یہ مولویوں کی باتیں ہیں یہ مولویوں کی باتیں نہیں ہیں یہ مولویوں کے قائد، کائنات کے قائد انبیاء کے قائد حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی باتیں ہیں۔ہم میں کچھ نہیں ہے۔انسانی شکل میں یوں سمجھو کہ محمد حسن گدھا ہے لیکن بات تو یار کی کرتا ہوں نا۔یہودی حیران ہوگیا۔

ہرنی کہنے لگے حضور آپ رحمۃ اللعالمین ہیں اٹھارہ ہزار مخلوق کے لئے رحمت بن کر آئے ہیں اب آپ میرے ضامن بنیں میرے چھوٹے بچے ہیں میں ان کو دودھ پلا کر آؤں۔پھر آتی ہوں حضور نے یہودی سے کہا کہ میں محمد کریم ضامن ہوں۔اس ہرنی کو چھوڑ دو یہ دودھ پلا کر واپس آجائے گی۔یہودی نے کہا اگر آپ کے کہنے پر یہ ہرنی دودھ پلا کر واپس آگئی تو میں بھی ایک قدم آگے نہیں جاؤں گا۔آپ کا مرید بن جاؤں گا آپ پر کلمہ پڑھوں گا کہ واقعی آپ اللہ کے سچے نبی ہیں۔اس نے ہرنی کو چھوڑ دیا وہ دودھ پلا کر واپس آئی اور کہنے لگی اے محمد عربی اب آپ کو اجازت ہے اور یہودی کو بھی اجازت ہے کہ چھری چلائے۔ابھی آپ کھڑے تھے کہ یہودی کہنے لگا سائیں دایاں ہاتھ آگے کیجیے تا کہ میں چوم لو اور آپ کا مرید بن جاؤں۔بیعت کروں۔

سوچو کلمے والو! بچپن سے کلمہ پڑھا ہے اور داڑھی سفید ہوگی۔مدنی سائیں کی بے وفائی پر بے وفائی کررہے ہیں۔اللہ کو بھی ناراض کررہے ہیں اور مدنی سائیں کو بھی ناراض کررہے ہیں۔بے وفائی کر کے۔پھر گھر گیا اور سب کو لے آیا اور حضور کا مرید بنایا۔اے شاہ پور والوں !وہ کلمہ جو ان کے پاس تھا وہی تمارے پاس ہے۔جو قرآن ان کے پاس تھا وہی تمارے پاس ہے۔مسجد تمھارے پاس ہے پھر بتاؤ کہ تم کہاں جارہے ہو؟ آخرت کے لئے سوچو۔اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے جو میرے مدنی سائیں ﷺ کو ناراض کرے گا میں رب اس سے ناراض ہوں۔

جب اللہ اور اس کا رسول جس سے ناراض ہیں تو آپ بڑی عقل والے ہیں بتائیں کہ اس شخص کے لئے نجات کا کوئی دوسرا ذریعہ ہے؟ پیغمبر سائیں کی اطاعت اور تابعداری میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔جس نے سوہنے عربی کو چھوڑ دیا کہ وہ ناراض ہیں تو اللہ ناراض ہے اس کے علاوہ کوئی دروازہ دکھاؤ کہ وہاں سے جائیں تو رب راضی ہوجائے۔اگر ہاری زمین کو جھاڑیوں سے صاف نہ کرے اور بیج ڈال دے تو زمیندار اس سے زمین واپس لے لیتا ہے کہ اس کو کاشت کرنی نہیں آتی۔پہلے جھاڑیاں صاف کی جائیں گی پھر ہل چلا کر بیج ڈالا جائے۔

دل مظہر تجلیات ہے

اسی طرح بائیں طرف دل ہے جو کہ مظہر تجلیات ہے۔اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے ان اللہ یحول بین المرء و قلبہ (اللہ کی رحمت اس دل میں آتی ہے جس میں ٹی وی کی محبت نہ ہو) اسی لئے تو اللہ نے فرمایا ہے کہ میں زمین و آسمان میں نہیں سماتا مگر مومن کے قلب میں۔مومن کا وہ دل جو اللہ کے ذکر سے صاف ہوجائے۔مومن کا وہ دل جس میں قرآن کی محبت اور تلاوت ہو۔مومن کا وہ دل جو مدنی سائیں پر صبح وشام صلواۃ پڑھے ان کی تابعداری اور محبت عملی ہو۔

مومن وہ ہے جس کو مسجد سے محبت ہے۔نماز سے محبت ہے۔قرآن سے محبت ہے۔ان کاموں سے دل صاف ہے پھر ایسے صاف دل میں اللہ کی رحمت آتی ہے۔جس میں ٹی وی کی محبت نہیں ہے۔گانوں کی محبت نہیں ہے۔ڈش کی محبت نہیں ہے۔دل اللہ کی توحید کے نور سے منور ہے۔قرآن کی محبت سے نور سے منور ہے۔اس میں خدا کی رحمت آتی ہے ایسے بن کر دکھاؤ نا۔

نماز کی پابندی کرو

اگر نماز نہیں پڑھتے تو پڑھو الصلواۃ مفتاح الجنۃ (نماز جنت کے تالے کی چابی ہے) نماز اللہ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔ایمان کے ساتھ خاتمہ ہونماز اس کا ذریعہ ہے۔نماز کے پڑھنے سے مدنی سائیں راضی ہوجائیں گے۔اور کچھ حیا کرو اٹھنے میں، بیٹھنے میں، کھانے میں، پینے میں، سیرت وصورت وضع قطع، تہذیب تمدن وہ بنائیں جیسے مدنی سائیں پر صحابہ نے کلمہ پڑھا اور پھر ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے۔قرآن اور مدنی سائیں کی مخالفت نہیں کی۔دوستو بزرگو! یہ جسم تو ڈھانچہ ہے اس میں خدا نے انسانیت کو رکھا ہے جب انسان انتقال کر جاتا ہے غسل کفن دے کر دفنا آتے ہیں۔جنازے کا احترام کرتے ہیں۔لیکن انسان تو گیا نا۔باپ وہ ہے جو اس لفافے کے اندر ہے۔مولانا وہ ہے جو اس لفافے کے اندر ہے۔سائیں وہ ہے جو اس لفافے کے اندر ہے۔اگر کوئی پوچھے کہ بھائی کس کو لے جارہے ہو؟ تو کہتے ہیں

کہ فلاں کا جنازہ۔ جیسے انگوروں کی پھٹی سے انگور نکال لیتے ہیں۔ تو پھٹی انگور تو نہیں ہے اصل چیز وہ ہے جو اندر والی ہے انگور وہ ہے جو پھٹی میں ہے۔ شربت وہ ہے جو بوتل کے اندر ہے۔ جب بوتل سے شربت نکال لیتے ہیں تو بوتل کو پھینک دیتے ہیں۔

قیمتی چیز وہ ہے جو اندر ہے۔ انسان وہ ہے جو اندر والی چیز ہے۔ یہ جسم تو لفافہ ہے اس کی قدر تب ہے جب اندر نور ایمان ہو۔ قرآن کی محبت ہو۔ اللہ کی محبت ہو۔ مدنی سائیں کی محبت ہو۔ آخرت کے گھر کی فکر ہو۔ پھر اس ڈھانچے کی عزت ہے۔ اگر نہیں تو مدنی سائیں نے فرمایا کہ اسے رکھتے ہی قبر اس کو ایسے دباتی ہے جیسے کولھو سرسوں کو دباتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ عم نوالہٗ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے۔ اللہ سے دعا مانگا کریں کہ اللہ دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ اپنے کو راضی کرنے والی سمجھ عطا فرمائے۔ مدنی سائیں کی غلامی کی قدر نصیب فرمائے۔ اللہ مدینے والے کے کلمہ کی لاج رکھنے کی توفیق عطا فرمائے یا اللہ ہمیں پاگل کرے کہ آخرت میں پاگل سے اللہ کچھ نہیں پوچھے گا۔

ایسا نہ کرے کہ جیسے کسی عورت نے دودھ رکھا کہ اسے جمائے گی لیکن دودھ پھٹ گیا تو کہاں سے مکھن نکلے گا اور کہاں سے لسی نکلے گی۔ اس کو وہ باہر پھینک دے گی ہم مسلمان ایسے ہو گئے ہیں جیسے دودھ پھٹ گیا ہو۔ خدا سے دعا کرو کہ اللہ دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ اللہ اپنے کو راضی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ مدنی سائیں کے کلمہ کا قدر نصیب فرمائے۔ مدنی سائیں کو راضی کرنے کی توفیق نصب فرمائے ان کاموں سے بچائے۔ جو اللہ اور مدنی سائیں کے راستے سے ہٹائیں۔ ان سے بچائے یا مولا پاگل کر دے۔ سوچو! آخرت کی فکر کرو اور مدینے والے سائیں کی قدر کرو۔

محمد کریم ﷺ کا فیض

خدا کی قسم ہے! ایک چڑیا ہے حضور ﷺ مسجد نبوی میں تشریف فرما ہیں وہ چڑیا کبھی دائیں گھٹنے پر بیٹھتی ہے اور کبھی بائیں گھٹنے پر بیٹھتی ہے اور فریاد کرتی ہے۔ اللہ کا نبی جانوروں کی آواز بھی سمجھتا ہے۔ آپ نے چڑیا کو ہاتھ میں پکڑ لیا اور فرمایا کہ اس چڑیا نے فریاد کی ہے کہ مدنی سائیں آپ رحمۃ اللعالمین ہیں آپ کا صحابی میرے بچے پکڑ لایا ہے وہ واپس دلا دیں۔ ایک صحابی نے عرض کیا حضور میں لایا ہوں وہ واپس کئے۔ چڑیا لے کر اُڑ گئی۔

یہ محمد کریم کا فیض ہے ایسا رحمۃ اللعالین ملا ہے مسلمان کو۔ پھر مسلمان ڈوب مرے کسی گندے نالے میں جو ایسے کو ناراض کرے۔ خدا کی قسم ہے! کہ اگر اولاد نافرمان ہو تو ایسی اولاد نہیں چاہیے۔ ایسے ہی محمد کریم کا نافرمان اللہ کو نہیں چاہیے۔ اولاد پیاری ہے یا نہیں؟ اللہ نے فرمایا ہے کہ اولاد پیاری ہے تو اس کو نماز سکھاؤ۔ خود کو اور اپنی اولاد کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ دوستوں بزرگوں! یہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ ہیں اس گناہ گار کے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ہم کو دین کی سمجھ عطا فرمائے اللہ تعالیٰ مدنی سائیں کے ہر ایک حکم پر عمل کی توفیق عطا فرمائے یا پاگل کر دے۔

وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین۔